DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 386

DATED 29-04-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press 'clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کے ہر بچے تک تعلیم کی رسائی کیلئے کوشاں ہیں، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	فتح دوم میزائل سسٹم ملکی دفاعی شعبے میں اہم سنگ میل ہے، وزیر اعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
03	نوجوانوں کے روشن مستقبل اور خوشحالی کے لئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے، لیاقت لہڑی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	صوبے میں امن وامان کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، ضیاء لانگو	مشرق ودیگر اخبارات
05	محکمہ امور نوجوانان کے زیر اہتمام تین روزہ ورکشاپ اختتام پذیر	جنگ ودیگر اخبارات
06	خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان کیلئے سب کو ساتھ لیکر چلیں گے، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	زیارت ماسٹر پلان عوام کی فلاح کیلئے ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
08	چمن میں امن وامان کی صورتحال میں مزید بہتری کی گنجائش ہے، عبدالخالق اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان بھر میں اسلحہ لائسنس کمپیوٹرائزیشن مہم کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
10	پشین انتظامی غفلت، محکمہ تعلیم کے 16 ملازمین 2008 سے غیر حاضر	جنگ ودیگر اخبارات
11	تربت یونیورسٹی کی فنانس کمیٹی کا اجلاس 27-2026 کے بجٹ کا جائزہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان میں دھماکوں اور آپریشنز کے دوران پولیس کی خدمات قابل تعریف ہیں، عمران شوکت	جنگ ودیگر اخبارات
13	پی ڈی ایم اے اور یو این ڈی پی کا اجلاس، باہمی تعاون کو فروغ دینے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان کے سرحدی اضلاع میں گندم کی ذخیرہ اندوزی کیخلاف کریک ڈاؤن	جنگ ودیگر اخبارات
15	سی پیک کے تحت بلوچستان میں 7313 افراد کو روزگار فراہم، مزید 10425 ملازمتیں متوقع	جنگ ودیگر اخبارات
16	وندر کنڈ ملیر کی سمندری حدود میں غیر قانونی ٹرالز مافیا کا راج چھوٹے ماہی گیروں پر حملہ دو زخمی	جنگ ودیگر اخبارات
17	سیاسی وجمہوری عمل میں اداروں کی مداخلت بند کی جائے، ڈاکٹر مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

افغان طالبان کے چمن شہر پر حملے نوجوان شہید پاک فوج کا بھرپور جواب دشمن کی کئی پوسٹیں اور فوجی تنصیبات تباہ، کوئٹہ سریاب روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، مستونگ مسلح افراد کیسکو کے عملے کو یرغمال بنا کر گاڑیوں چھین کر فرار، قلعہ عبداللہ فائرنگ سے سوات کا رہائشی ہلاک

مسائل :

ڈی ایم جمالی عوام پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولت سے محروم، باغبانہ ڈکیتی کی وارداتوں سے شہریوں کا جینا محال، خضدار غیر معیاری اشیاء خورد ونوش کی فروخت، چاغی شدید گرمی میں بجلی کی لوڈشیڈنگ معمولات زندگی متاثر، بھاگ فلوٹیشن پلانٹ اور آر او پلانٹ فعال نہ ہو سکے،

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.04.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام ،صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم کرنے کے لئے صوبائی حکومت پر عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان حکومت کی جانب سے صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم کر کے ہر شہری تک باعزت طریقے سے طبی سہولیات پہنچانے کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں جس کا بنیادی مقصد صوبے کے عوام کو مفت اور بہتر طبی سہولیات فراہم کرنا ہے جس کیلئے بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کا اجراء کیا گیا ہے بلوچستان کے عوام کیلئے ہیلتھ کارڈ پروگرام بلوچستان حکومت کا بڑا تحفہ ہے غریب عوام جو علاج معالجے کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے ہیں ان کو یہ طبی سہولت ان کی دہلیز پر فراہم کی جارہی ہے ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے عوام کو مفت اور معیاری علاج کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے شہریوں کی آسانی کیلئے ہر شہری کا شناختی کارڈ ہی اسکا ہیلتھ کارڈ قرار دیا گیا ہے بلوچستان ہیلتھ کارڈ میں نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک بھر کے بڑے اور پرائیویٹ ہسپتالوں کے نیٹ ورک کو شامل کیا گیا ہے بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تین لاکھ 45 ہزار مریضوں کا علاج کی سہولیات فراہم کی گئیں۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صحت کارڈ پروگرام عوام کیلئے امید کی نئی کرن**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Growing unemploment" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**علم کی روشنی :بلوچستان میں کتاب گاڑی اور سائنس کی سواری کا سفر**" کے عنوان سے رخشندہ صباء کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1   Dated: 29 APR 2026   Page No. 1

حکومت کی خواہش ہے کہ کوئی بھی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے، گورنر بلوچستان

حکومت کے ساتھ مختلف پرائیویٹ ادارے بھی بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کیلئے کوشاں ہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ حکومتی کوششوں کے ساتھ ساتھ مختلف پرائیویٹ ادارے بھی بلوچستان میں بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔ یونیسیف کا ادارہ پرائمری تعلیم کے فروغ کے ساتھ ساتھ جدید ہنر سکھانے پر بھی خصوصی توجہ دے رہا ہے۔ یہاں بچوں کی ایک بڑی اکثریت شدید غربت اور علاقائی پسماندگی کی وجہ سے اسکولوں سے باہر ہے، یونیسیف کی کوششوں سے ان غریب بچوں کی ایک بڑی تعداد کے اندراج میں رواں سال کافی مدد ملی ہے جو کہ انتہائی تحسین عمل ہے۔ یونیورسٹی آف کیمبرج اینڈ اسکول فار کہار اور مدینہ ویلفیئر فاؤنڈیشن کی جانب سے بلوچستان کے اسٹوڈنٹس کی معاونت قابل ستائش ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز یونیسیف کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بچے من کے سچے ہوتے ہیں اسی لیے وہ میرے دل کے بہت قریب ہیں۔ صوبہ میں طلباء وطالبات کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کی ہر کوشش کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں یونیسیف ایک انٹرنیشنل ادارہ ہے جو دنیا میں بچوں کی کامیاب زندگی کو یقینی بنانے کے حوالے سے امید کی ایک کرن ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمیشہ ہماری بھرپور خواہش اور کوشش رہی ہے کہ صوبہ میں کوئی بچہ یا بچی تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہے۔ کیونکہ تعلیم صرف علم حاصل کا راستہ نہیں ہے بلکہ دستیاب مواقعوں اور سہولیات تک رسائی کا ایک پل ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے ہر بچے تک تعلیم کی رسائی کیلئے کوشاں ہیں، گورنر

یونیسیف سمیت دیگر نجی ادارے بھی پرائمری تعلیم کے فروغ سمیت جدید ہنر سکھانے پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں، تقریب سے خطاب

افسران کی استعداد کار بڑھانے اور قیام امن کیلئے پروفیشنل ٹریننگ نہایت ضروری ہے، نیشنل پولیس اکیڈمی کے زیر تربیت افسران سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے زیر تربیت سندھ پولیس افسران کا گورنر ہاؤس کوئٹہ میں خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ آپ محض سندھ کے نہیں بلکہ پورے پاکستان کے محافظین ہیں۔ افسران کے استعداد کار کو بڑھانے اور امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کیلئے پروفیشنل ٹریننگ کی ...... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

اشد ضرورت ہے۔ اپنے فرائض سرانجام دینے وقت آپ کو اس ٹریننگ کورس سے بہت مدد اور رہنمائی ضرور ملے گی۔ اس اہم ٹریننگ کورس کی تکمیل کے بعد آپ سب پر یہ بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ پولیس کے شعبے میں اپنے علم اور تجربے کو عوام کی فلاح وبہبود کیلئے بروئے کار لائیں گے لہذا آپ کسی کے دباؤ میں آئے بغیر اپنے فرائض سرانجام دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سندھ پولیس آفیسرز کے ساتھ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں انٹرایکشن کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انٹرایکشن کے دوران سرفراز احمد فلکی ڈی آئی جی ڈپٹی کمانڈنٹ نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی اور نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے محمد زمان بھی موجود تھے۔ مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے سندھ کے زیر تربیت پولیس آفیسرز نے سیکورٹی، ہائیر ایجوکیشن، لڑکیوں کی تعلیم، ڈیولپمنٹ میں عوام کی شرکت اور حکومتی اقدامات سے متعلق سوالات کیے جن کا گورنر بلوچستان نے تفصیلی جواب دیا۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے یونیسیف کی تقریب کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی کوششوں کے ساتھ ساتھ مختلف پرائیویٹ ادارے بھی بلوچستان میں بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔ یونیسیف کا ادارہ پرائمری تعلیم کے فروغ کے ساتھ ساتھ جدید ہنر سکھانے پر بھی خصوصی توجہ دے رہا ہے۔ یہاں بچوں کی ایک بڑی اکثریت شدید غربت اور علاقائی پسماندگی کی وجہ سے اسکولوں سے باہر ہے،

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 11 ذی القعدہ 1447ھ 29 اپریل 2026ء صفحات 08 | شمارہ 294

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

فتح دوم میزائل سسٹم ملکی دفاعی شعبے میں اہم سنگ میل ہے، وزیر اعلیٰ

کامیاب تربیتی تجربہ پاکستان کی تکنیکی خود کفالت اور دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ ہے، بیان، قوم، سائنسدان وانجینئرز کو مبارکباد

کام کے مقامات پر تحفظ اور صحت کے مضبوط معیارات کے بغیر پائیدار ترقی کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا، میر سرفراز بگٹی کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقامی طور پر تیار کردہ فتح دوم میزائل سسٹم کے کامیاب تربیتی تجربے پر پوری قوم، بالخصوص ملکی سائنسدانوں اور .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

انجینئرز کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتح دوم میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ پاکستان کے دفاعی شعبے میں ایک اہم سنگ میل ہے، جو ملک کی تکنیکی خود کفالت اور دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی پاکستان کے باصلاحیت سائنسدانوں اور انجینئرز کی انتھک محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کا نتیجہ ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ملکی دفاع کو ناقابلِ تسخیر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا حصول اور اس میں خود انحصاری نہایت اہم ہے اور فتح دوم میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ اسی سمت میں ایک اہم پیش رفت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کے سائنسدانوں اور انجینئرز کی صلاحیتوں پر پوری قوم کو فخر ہے اور ان کی کاوشیں ملک کے روشن اور محفوظ مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اپنی دفاعی طاقت کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اسی جذبے اور لگن کے ساتھ آگے بڑھتا رہے گا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کام کے مقامات پر حفاظت وصحت کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی محفوظ، صحت مند اور باوقار افرادی قوت سے جڑی ہوتی ہے۔

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ڈیرہ بگٹی کے 3 فنکار جرمنی و نیدرلینڈز بھیجنے کا اہتمام

یہ اقدام بلوچستان کی قدیم و منفرد ثقافتی ورثے کو عالمی سطح پر متعارف کرانے کی اہم کاوش ہے

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی ہدایات پر ضلع ڈیرہ بگٹی سے تعلق رکھنے والے تین فنکاروں کو ایک ماہ کیلئے جرمنی اور نیدرلینڈز بھیجنے کا اہتمام کر دیا، جہاں وہ بلوچی ثقافت کے روایتی ساز "سوزند" کی دلکش پرفارمنس پیش کریں گے،، ڈیرہ بگٹی کے فنکاروں نے بیرون ممالک جانے کیلئے مالی مدد کی اپیل کی تھی محکمہ ثقافت کے حکام کے مطابق یہ اقدام بلوچستان کی قدیم اور منفرد ثقافتی ورثے کو عالمی سطح پر متعارف کروانے......... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کی ایک اہم کاوش ہے مذکورہ فنکار یورپ کے مختلف ثقافتی پروگراموں اور تقاریب میں شرکت کر کے نہ صرف اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے بلکہ پاکستان بالخصوص بلوچستان کا مثبت اور نرم تشخص بھی اجاگر کریں گے یہ دورہ ایک ماہ پر محیط ہوگا جس کے دوران فنکار جرمنی اور نیدرلینڈز کے مختلف شہروں میں "سوزند" کی پرفارمنس پیش کریں گے اس اقدام سے بین الاقوامی سطح پر ثقافتی روابط کو فروغ ملے گا اور بلوچستان کے لوک فن کو نئی پہچان حاصل ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

بدھ 11 ذوالقعدہ 1447ھ، 29 اپریل 2026ء، صفحات 6، قیمت 40 روپے | جلد 24 شمارہ 1361

فتح دوم میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ، دفاعی شعبے میں اہم سنگ میل

ملکی دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا حصول اور اس میں خود انحصاری نہایت اہم ہے: سرفراز بگٹی

ورکنگ باؤنڈری پر تحفظ اور صحت کے مضبوط معیارات کے بغیر ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا، وزیراعلیٰ کا پیغام

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | منگل 28 اپریل 2026ء بمطابق 10 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 116

شناختی کارڈ ہر شہری کا ہیلتھ کارڈ

حکومت صحت کے شعبے میں مزید بہتری کیلئے پرعزم ہے

سرفراز بگٹی

بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار مریضوں کو سہولت فراہم کی، عوام کو مفت اور معیاری علاج کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے

ہیلتھ کارڈ پر بلوچستان اور ملک بھر میں بڑے اور پرائیویٹ ہسپتالوں کے نیٹ ورک کو شامل کیا گیا، وزیراعلیٰ کا ایکس پر اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے عوام کو مفت اور معیاری علاج کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے، بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو سماجی رابطے کی سائیٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے شہریوں کی آسانی کیلئے ہر شہری کا شناختی کارڈ ہی اسکا ہیلتھ کارڈ

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

قرار دیا گیا ہے، بلوچستان ہیلتھ کارڈ پر نہ صرف بلوچستان میں بلکہ ملک بھر میں بڑے اور پرائیویٹ ہسپتالوں کے نیٹ ورک کو بلوچستان صحت کارڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ ہیلتھ کارڈ کے ذریعے 69 ہزار ڈائیلاسز، 44 ہزار سے زائد کیموتھراپی اور 1200 سے زائد ریڈیوتھراپی سیشنز مکمل کیے گئے، دل کے مریضوں کے لیے 7,784 انجیوپلاسٹی اور 575 بائی پاس سرجریز کامیابی سے کی گئیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچوں کے دل کے 304 کیسز کا مفت علاج، ہیلتھ کارڈ پروگرام عوام کے لیے بڑی سہولت بن گیا، ہیلتھ کارڈ کے تحت 3,412 نیورو سرجریز اور 12,300 آرتھوپیڈک سرجریز کی گئیں، برنز اینڈ پلاسٹک سرجری کے 183 کیسز بھی ہیلتھ کارڈ کے تحت مکمل کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کے لیے 55 ہزار سے زائد کیسز ہینڈل اور ہزاروں خواتین مستفید ہیلتھ کارڈ پروگرام سے مستفید ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ 24 ہزار 688 نارمل ڈیلیوریز اور 20 ہزار 344 سی سیکشنز ہیلتھ کارڈ کے تحت کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں مزید بہتری اور سہولیات کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 29 اپریل 2026ء بمطابق 11 ذوالقعدۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 118

محفوظ کارکن ہی مضبوط معیشت کی ضمانت فراہم کرتے ہیں، وزیراعلیٰ

صنعتی اداروں میں سیفٹی آلات کی فراہمی اور حفاظتی اقدامات پر سو فیصد عملدرآمد کو لازمی قرار دیا گیا ہے

فیکٹریوں، کارخانوں اور دفاتر میں مزدوروں کی جسمانی اور ذہنی صحت کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائیگا

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کام کے مقامات پر حفاظت و صحت کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی محفوظ، صحت مند اور باوقار افرادی قوت سے جڑی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ورک پلیس پر تحفظ اور صحت کے مضبوط معیارات کے بغیر پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر زور دیا کہ فیکٹریوں، کارخانوں اور دفاتر میں مزدوروں کی جسمانی اور ذہنی صحت کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ لیبر قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صنعتی اداروں میں سیفٹی آلات کی فراہمی اور حفاظتی اقدامات پر سو فیصد عملدرآمد کو لازمی قرار دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ مزدور کسی بھی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں اور محفوظ کارکن ہی مضبوط معیشت کی ضمانت فراہم کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صنعتی شعبے کے مالکان پر زور دیا کہ وہ مزدوروں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے محفوظ ورکنگ ماحول فراہم کریں اور سیفٹی کلچر کو فروغ دیں تاکہ حادثات میں نمایاں کمی لائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مزدوروں کے تحفظ، صحت اور محفوظ ورکنگ ماحول کی فراہمی کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے اور اس سلسلے میں تمام متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | بدھ 29 اپریل 2026ء بمطابق 11 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-116

لیبر قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی، وزیراعلیٰ بگٹی

مزدور کسی بھی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں، محفوظ کارکن ہی مضبوط معیشت کی ضمانت فراہم کرتے ہیں

حکومت مزدوروں کے تحفظ، صحت اور محفوظ ورکنگ ماحول کی فراہمی کے لیے عملی مؤثر اقدامات کر رہی ہے، عالمی یوم مزدور پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کام کے مقامات پر حفاظت و صحت کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی محفوظ، صحت مند اور باوقار افرادی قوت سے جڑی ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ورک پلیس پر تحفظ (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

اور صحت کے مضبوط معیارات کے بغیر پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر زور دیا کہ فیکٹریوں، کارخانوں اور دفاتر میں مزدوروں کی جسمانی اور ذہنی صحت کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔انہوں نے واضح کیا کہ لیبر قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صنعتی اداروں میں سیفٹی آلات کی فراہمی اور حفاظتی اقدامات پر سو فیصد عملدرآمد کو لازمی قرار دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ مزدور کسی بھی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں اور محفوظ کارکن ہی مضبوط معیشت کی ضمانت فراہم کرتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے صنعتی شعبے کے مالکان پر زور دیا کہ وہ مزدوروں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے محفوظ ورکنگ ماحول فراہم کریں اور سیفٹی کلچر کو فروغ دیں تاکہ حادثات میں نمایاں کمی لائی جا سکے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مزدوروں کے تحفظ، صحت اور محفوظ ورکنگ ماحول کی فراہمی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور اس سلسلے میں تمام متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد [illegible]
بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | بدھ 29 اپریل 2026ء، 11 ذوالقعدہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 236

فتح دوم میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ دفاعی شعبے میں اہم سنگ میل ہے: بگٹی

یہ ملک کی تکنیکی خود کفالت اور دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کا عکاس ہے۔ یہ کامیابی پاکستان کے باصلاحیت سائنسدانوں اور انجینئرز کی انتھک محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کا نتیجہ ہے ملکی دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا حصول اور اس میں خود انحصار نہایت اہم ہے

فتح دوم میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ اسی سمت میں ایک اہم پیش رفت ہے، پاکستان کے سائنسدانوں اور انجینئرز کی صلاحیتوں پر پوری قوم کو فخر ہے، مقامی طور پر تیار کردہ فتح دوم میزائل سسٹم کے کامیاب تربیتی تجربے پر وزیراعلیٰ کی پوری قوم، بالخصوص ملکی سائنسدانوں اور انجینئرز کو دلی مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقامی طور پر تیار کردہ فتح دوم میزائل سسٹم کے کامیاب تربیتی تجربے پر پوری قوم، بالخصوص ملکی سائنسدانوں اور انجینئرز کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتح دوم میزائل سسٹم کا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کامیاب تجربہ پاکستان کے دفاعی شعبے میں ایک اہم سنگ میل ہے، جو ملک کی تکنیکی خود کفالت اور دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی پاکستان کے باصلاحیت سائنسدانوں اور انجینئرز کی انتھک محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کا نتیجہ ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ملکی دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا حصول اور اس میں خود انحصاری نہایت اہم ہے، اور فتح دوم میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ اسی سمت میں ایک اہم پیش رفت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کے سائنسدانوں اور انجینئرز کی صلاحیتوں پر پوری قوم کو فخر ہے اور ان کی کاوشیں ملک کے روشن اور محفوظ مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اپنی دفاعی طاقت کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اسی جذبے اور لگن کے ساتھ آگے بڑھتا رہے گا۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 81 | بدھ 29 اپریل 2026ء، 11 ذوالقعدہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 118

لیبر قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبائی حکومت مزدوروں کے تحفظ، صحت اور محفوظ ورکنگ ماحول کی فراہمی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

فتح دوم میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ پاکستان کے دفاعی شعبے میں ایک اہم سنگِ میل ہے، جو ملک کی تکنیکی خود کفالت اور دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کا عکاس ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کام کے مقامات پر حفاظت و صحت کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی محفوظ، صحت مند اور باوقار افرادی قوت سے جڑی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ورک پلیس پر تحفظ اور صحت کے مضبوط معیارات کے بغیر پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر زور دیا کہ فیکٹریوں، کارخانوں اور دفاتر میں مزدوروں کی جسمانی اور ذہنی صحت کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ لیبر قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صنعتی اداروں میں حفاظتی آلات کی فراہمی اور حفاظتی اقدامات پر سو فیصد عملدرآمد کو لازمی قرار دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ مزدور کسی بھی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں اور محفوظ کارکن ہی مضبوط معیشت کی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صنعتی شعبے کے مالکان پر زور دیا کہ وہ مزدوروں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے محفوظ ورکنگ ماحول فراہم کریں اور حفاظتی تربیت کو فروغ دیں تاکہ حادثات میں کمی لائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مزدوروں کے تحفظ، صحت اور محفوظ ورکنگ ماحول کی فراہمی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور اس سلسلے میں تمام متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 66 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ کیو سی پی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | 1447ھ | 11 ذیقعد | بدھ 29 اپریل 2026ء | جلد 29

فتح دوم میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ دفاعی شعبے میں اہم سنگ میل ہے، سرفراز بگٹی

ملکی دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا حصول اور اس میں خود انحصاری نہایت اہم ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقامی طور پر تیار کردہ فتح دوم میزائل سسٹم کے کامیاب تربیتی تجربے پر پوری قوم، بالخصوص ملکی سائنسدانوں اور انجینئرز کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتح دوم میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ پاکستان کے دفاعی شعبے میں ایک اہم سنگ میل ہے، جو ملک کی تکنیکی خود کفالت اور دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی پاکستان کے باصلاحیت سائنسدانوں اور انجینئرز کی انتھک محنت، پیشہ وارانہ مہارت اور عزم کا نتیجہ ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ملکی دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا حصول اور اس میں خود انحصاری نہایت اہم ہے، اور فتح دوم میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ اسی سمت میں ایک اہم پیش رفت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کے سائنسدانوں اور انجینئرز کی صلاحیتوں پر پوری قوم کو فخر ہے اور ان کی کاوشیں ملک کے روشن اور محفوظ مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اپنی دفاعی طاقت کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اسی جذبے اور لگن کے ساتھ آگے بڑھتا رہے گا۔

ورک پلیس پر تحفظ اور صحت کے مضبوط معیارات کے بغیر پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کام کے مقامات پر حفاظت و صحت کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی محفوظ، صحت مند اور باوقار افرادی قوت سے جڑی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ورک پلیس پر تحفظ اور صحت کے مضبوط معیارات کے بغیر پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر زور دیا کہ فیکٹریوں، کارخانوں اور دفاتر میں مزدوروں کی جسمانی اور ذہنی صحت کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ لیبر قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صنعتی اداروں میں حفاظتی آلات کی فراہمی اور حفاظتی اقدامات پر سو فیصد عملدرآمد کو لازمی قرار دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ مزدور کسی بھی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں اور محفوظ کارکن ہی مضبوط معیشت کی ضمانت فراہم کرتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صنعتی شعبے کے مالکان پر زور دیا کہ وہ مزدوروں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے محفوظ ورکنگ ماحول فراہم کریں اور سیفٹی کلچر کو فروغ دیں تاکہ حادثات میں نمایاں کمی لائی جا سکے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مزدوروں کے تحفظ، صحت اور محفوظ ورکنگ ماحول کی فراہمی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور اس سلسلے میں تمام متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 — بدھ 29 اپریل 2026ء 09 ذوالقعد 1447ھ — شمارہ 26

وزیراعلیٰ بلوچستان

سسٹم کا کامیاب تجربہ پاکستان کے دفاعی شعبے میں ایک اہم سنگِ میل ہے

کے دفاعی شعبے میں ایک اہم سنگِ میل ہے، جو ملک کی تکنیکی خود کفالت اور دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کا عکاس ہے یہ کامیابی پاکستان کے باصلاحیت سائنسدانوں اور انجینئرز کی انتھک محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کا نتیجہ ہے

افرادی قوت سے جڑی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ورک پلیس پر تحفظ اور صحت کے مضبوط معیارات کے بغیر پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا اس بات پر زور دیا کہ فیکٹریوں، کارخانوں اور دفاتر میں مزدوروں کی جسمانی اور ذہنی صحت کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقامی طور پر تیار کردہ فتح ون میزائل سسٹم کے کامیاب تربیتی تجربے پر پوری قوم، بالخصوص ملکی سائنسدانوں اور انجینئرز کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتح ون میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ پاکستان کے دفاعی شعبے میں ایک اہم سنگِ میل ہے، جو ملک کی تکنیکی خود کفالت اور دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی پاکستان کے باصلاحیت بقیہ 1 صفحہ 6 پر

سائنسدانوں اور انجینئرز کی انتھک محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کا نتیجہ ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ملکی دفاع کو ناقابلِ تسخیر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا حصول اور اس میں خود انحصاری نہایت اہم ہے، اور فتح ون میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ اسی سمت میں ایک اہم پیش رفت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کے سائنسدانوں اور انجینئرز کی صلاحیتوں پر پوری قوم کو فخر ہے اور ان کی کاوشیں ملک کے روشن اور محفوظ مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اپنی دفاعی طاقت کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اسی جذبے اور لگن کے ساتھ آگے بڑھتا رہے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کام کے مقامات پر حفاظت و صحت کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی محفوظ، صحت مند اور باوقار افرادی قوت سے جڑی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ورک پلیس پر تحفظ اور صحت کے مضبوط معیارات کے بغیر پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر زور دیا کہ فیکٹریوں، کارخانوں اور دفاتر میں مزدوروں کی جسمانی اور ذہنی صحت کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ لیبر قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صنعتی اداروں میں حفاظتی آلات کی فراہمی اور حفاظتی اقدامات پر سو فیصد عملدرآمد کو لازمی قرار دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ مزدور کسی بھی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں اور محفوظ کارکن ہی مضبوط معیشت کی ضمانت فراہم کرتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے صنعتی شعبے کے مالکان پر زور دیا کہ وہ مزدوروں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے محفوظ ورکنگ ماحول فراہم کریں اور سیفٹی کلچر کو فروغ دیں تاکہ حادثات میں نمایاں کمی لائی جا سکے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مزدوروں کے تحفظ، صحت اور محفوظ ورکنگ ماحول کی فراہمی کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے اور اس سلسلے میں تمام متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 29 APR 2026

Page No. 11

صوبے میں امن وامان کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، ضیاء لانگو

عوام کی جان و مال کا تحفظ ممکن بنانے کیلئے حکومتی فیصلوں پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کے اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں سیکیورٹی اقدامات، انتہائی مطلوب دہشت گردوں اور جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری کے لیے متعارف کرائی گئی ہیڈ منی پالیسی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اس کی موثر عملداری کو یقینی بنانے کے حوالے سے مختلف تجاویز زیر بحث آئیں اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایہ اور محکمہ داخلہ کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی حکام نے اجلاس میں پالیسی کے تحت ہونے والی پیش رفت اور آئندہ لائحہ عمل پر بریفنگ بھی دی اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کا کہنا تھا کہ صوبے میں امن وامان کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ حکومتی فیصلوں پر عملدرآمد کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ممکن بنایا جاسکے۔

نوجوانوں کے روشن مستقبل اور خوشحالی کیلئے ہرممکن اقدامات جاری رکھیں گے، لیاقت لہڑی

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی معاشی ترقی، نوجوانوں کے روشن مستقبل اور مقامی آبادی کی خوشحالی کیلئے ہرممکن اقدامات جاری رکھیں جائیں گے یہ بات انہوں نے منگل کو بی آر ایس پی آفس کے دورے کے موقع پر بی آر ایس پی کے سی ای او ڈاکٹر طاہر رشید کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ بریفنگ کے دوران ڈاکٹر طاہر رشید نے ادارے کے جاری منصوبوں، فلاحی سرگرمیوں اور حالیہ اقدامات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر سردار عبداللہ بادینی اور چیئرمین بختیار رسالانی بھی موجود تھے۔ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ اس اقدام سے بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، جبکہ مقامی افراد کے لیے کاروباری سرگرمیوں میں وسعت آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو افراد پہلے سے کاروبار کر رہے ہیں انہیں بھی ترقی اور استحکام کے بہتر مواقع میسر آئیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

خوشحال عوام، ترقی یافتہ بلوچستان کیلئے سب کو ساتھ لیکر چلیں گے، فیصل جمالی

اقتدار ہرگز ہماری منزل نہیں "عوام کی بے لوث خدمت وژن" بلوچستان میں دروغ گوئی کی سیاست دم توڑ چکی، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

بلوچستان کو پسماندگی کی طرف دھکیلنے میں اپنوں نے اہم کردار ادا کیا جو آج عوام کی ہمدردی حاصل کرنے کیلئے مگرمچھ کے آنسو بہا رہے ہیں

ہم شہید ذوالفقار علی بھٹو، شہید محترمہ بےنظیر بھٹو کے پیروکار ہیں، ایوان میں عوام کی طاقت سے آئے ہیں "مشرق" سے بات چیت

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ اقتدار ہرگز ہماری منزل نہیں "عوام کی بے لوث خدمت ہمارا وژن ہے خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان کیلئے سب کو ساتھ لے کر چلیں گے بلوچستان میں دروغ گوئی کی سیاست دم توڑ چکی سبز باغ دکھانے کا دور ختم ہو چکا" عوام اپنے دوست اور دشمن میں تمیز کر سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر معروف قبائلی شخصیت ثنا خان جمالی محمد عارف اور محمد حنیف بختیارزئی بلوچ موجود تھے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ہم شہید ذوالفقار علی بھٹو شہید رانی محترمہ بےنظیر بھٹو کے پیروکار ہیں عوام کی بے لوث خدمت ہمارا وژن ہے اقتدار ہماری منزل نہیں اعلیٰ ایوان میں عوام کی طاقت سے آئے ہیں اور انشاءاللہ عوام کے بنیادی حقوق کے حصول کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کریں گے صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ بلوچستان کو پسماندگی کی طرف دھکیلنے میں اپنوں نے اہم کردار ادا کیا جو آج عوام سے ہمدردی حاصل کرنے کیلئے مگرمچھ کے آنسو بہا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی باشعور عوام نے دروغ گوئی کی سیاست کو ہمیشہ کیلئے دفن کر دیا انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے انشاءاللہ جلد بلوچستان ترقی کی منزلیں طے کرے گا

محکمہ امور نوجوانان کے زیراہتمام 3 روزہ ورکشاپ اختتام پذیر

ورکشاپ کا مقصد افسران واہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرنا تھا

سرکاری افسران کی صلاحیت سازی ادارہ جاتی بہتری کیلئے ناگزیر ہے، مشیر وزیراعلیٰ مینا مجید بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) تین روزہ تربیتی ورکشاپ کامیابی سے مکمل، سرکاری افسران کی صلاحیت سازی پر زور حکومت بلوچستان کے محکمہ امور نوجوانان کے زیراہتمام نوجوانوں کی ترقی اور ادارہ جاتی بہتری کے فروغ کیلئے منعقدہ تین روزہ تربیتی ورکشاپ کامیابی سے اختتام پذیر ہو گئی یہ ورکشاپ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد خان بگٹی کے وژن کے تحت انسٹی .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

ٹیوشنل ڈویلپمنٹ اینڈ ہیومن ریسورس کیپسٹی ڈویلپمنٹ پروگرام کے سلسلے میں منعقد کی گئی۔ ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ افیئرز بلوچستان کے زیراہتمام اس تربیتی پروگرام کا انعقاد لیزان کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے اشتراک سے کیا گیا۔ ورکشاپ کا بنیادی مقصد ٹریننگ نیڈ اسسمنٹ (TNA) میں نشاندہی کیے گئے شعبوں کے مطابق افسران اور اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرنا تھا۔ تین روزہ تربیتی سیشنز کے دوران ماہر ٹرینرز نے مختلف اہم موضوعات پر شرکا کو تربیت فراہم کی۔ پہلے روز محمد یعقوب نے ابلاغی مہارت برائے امور نوجوانان اور آئی سی ٹی و ڈیجیٹل ٹولز پر سیشنز دیے۔ دوسرے روز پروفیسر ڈاکٹر محمد نوید نے تحقیق، رپورٹ نویسی، پالیسی بریفز، ٹیم لیڈرشپ، ڈیلیگیشن اور پریزنٹیشن جیسے موضوعات پر تفصیلی لیکچرز دیے۔ تیسرے اور آخری روز محمود علی خان نے خود احتسابی، دیانتداری اور اخلاقی عوامی خدمت کے حوالے سے تربیت فراہم کی۔ ورکشاپ میں 25 سے زائد افسران واہلکاروں نے شرکت کی، جبکہ تربیت کو عملی اور انٹرایکٹو انداز میں ترتیب دیا گیا تاکہ شرکاء کی پیشہ ورانہ مہارتوں میں موثر اضافہ ممکن ہو سکے۔ اختتامی تقریب کی مہمان خصوصی مشیر وزیراعلیٰ برائے کھیل وامور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ تھیں۔

زیارت ماسٹر پلان عوام کی فلاح کیلئے ہے، نور محمد دمڑ

ہماری بھرپور کوشش ہوگی کسی تاجر کو کوئی نقصان پہنچے، صوبائی وزیر

تاجروں کے وفد کی ملاقات، دکانوں کیلئے جگہ کی فراہمی کا مطالبہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کوآرڈینیشن پارلیمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ سے انجمن تاجران زیارت کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں تاجروں نے زیارت کے ماسٹر پلان کے باعث متاثر ہونے والی دکانوں کے مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ متاثرہ دکانوں کے متبادل کے طور پر مناسب اور بہتر جگہ پر نئی .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

دکانیں فراہم کی جائیں اس موقع پر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے وفد کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت کا ماسٹر پلان عوامی فلاح و بہبود کے لیے بنایا گیا ہے، جس کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تاجروں کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے تحفظات کو ہر صورت دور کیا جائے گا صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ ہماری بھرپور کوشش ہوگی کہ کسی بھی تاجر کو نقصان نہ پہنچے بلکہ ماسٹر پلان کے تحت انہیں مزید بہتر مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ متاثرہ دکانوں کے لیے مناسب اور بہتر متبادل جگہ مختص کی جائے گی تاکہ تاجروں کے کاروبار پر کوئی منفی اثر نہ پڑے انہوں نے کہا کہ حکومت تاجروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور تمام فیصلے مشاورت کے ذریعے کیے جائیں گے تاکہ عوام اور تاجر برادری دونوں مستفید ہو سکیں۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7 Dated 23 APR 2025 Page No. 12

چمن میں امن وامان کی صورتحال میں مزید بہتری کی گنجائش ہے، عبدالخالق اچکزئی

سرحدی ضلع ہونے کے ناطے یہاں امن وامان کی تمام تر بحالی کیلئے 24 گھنٹے الرٹ رہنا پڑتا ہے، اجلاس میں بریفنگ

ڈپٹی اسپیکر نے محکمہ صحت چمن کیلئے جدید سہولیات سے آراستہ دو ایمبولینسز ڈی ایچ او چمن کے حوالے کر دیں

چمن (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر چمن آفس میں ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت ضلع میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کے حوالے سے اجلاس منعقد کیا گیا اجلاس میں چمن کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی نے اجلاس کے شرکاء [illegible]

چمن (این این آئی) ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی نے محکمہ صحت چمن کیلئے دو نئے اور جدید قسم کی سہولیات سے آراستہ ایمبولینسز ڈی ایچ او چمن ڈاکٹر نوید باریچ اور ایم ایس ڈاکٹر اویس کو پیش کی گئی اس موقع پر ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی ڈی ایچ او چمن ڈاکٹر نوید باریچ ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال چمن ڈاکٹر اویس و دیگر اعلیٰ افسران اور سٹاف بھی موجود تھے [illegible]

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان بھر میں اسلحہ لائسنس کمپیوٹرائزیشن مہم کا آغاز

مہم کے تحت مختلف اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز دفاتر میں خصوصی کاؤنٹرز قائم کر دیے

غیر کمپیوٹرائزڈ لائسنس کی قانونی حیثیت محدود یا ختم بھی کی جا سکتی ہے، ذرائع

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان حکومت نے اسلحہ لائسنس کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے اہم اقدام اٹھاتے ہوئے صوبہ بھر میں اسلحہ لائسنس کی کمپیوٹرائزیشن مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ یہ مہم محکمہ داخلہ بلوچستان کے باہمی اشتراک سے شروع کی گئی ہے، جس کا مقصد لائسنس کے نظام میں شفافیت، سیکیورٹی اور بہتری لانا ہے۔ حکام کے مطابق اس مہم کے تحت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ڈپٹی کمشنرز دفاتر میں خصوصی کاؤنٹرز قائم کر دیے گئے ہیں، جہاں شہری اپنے پرانے اسلحہ لائسنس کو جدید کمپیوٹرائزڈ کارڈ میں تبدیل کرا سکتے ہیں۔ ان اضلاع .... بقیہ 55 صفحہ نمبر

[illegible]

پشین انتظامی غفلت، محکمہ تعلیم کے 16 ملازمین 2008ء سے غیر حاضر

غیر حاضری کے باوجود باقاعدگی کے ساتھ تنخواہیں بھی وصول کر رہے ہیں، محکمانہ ذرائع

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ تعلیم کے مطابق گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول پشین کے 16 ملازمین 2008 میں بھرتی ہوئے تاہم اب تک ڈیوٹی سے مسلسل غیر حاضر ہیں۔ یہ ملازمین غیر حاضری کے باوجود باقاعدگی سے تنخواہیں بھی وصول کر رہے ہیں۔ محکمہ تعلیم کا کہنا ہے کہ معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے محکمے نے ملازمین کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے، جبکہ ذمہ دار افسران کے تعین کیلئے بھی تحقیقات جاری ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated 29 APR 2026 Page No. 13

تربت یونیورسٹی کی فنانس کمیٹی کا اجلاس، 2026-27 کے بجٹ کا جائزہ

فیسوں کی وصولی کے لیے آئی لنک کے ساتھ معاہدہ، فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے 16 ویں اجلاس کی سفارشات کی توثیق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) یونیورسٹی آف تربت کی فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کا 17 واں اجلاس وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن کی زیر صدارت ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر نے کہا کہ چیلنجز کے باوجود مالی نظم و نسق کو بہتر بنانے اور بجٹ خسارے پر قابو پانے کے لیے یونیورسٹی نے مؤثر کفایتی اقدامات اٹھائے ہیں اور ان اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ ادارے کو مالی استحکام کی جانب گامزن کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کو درپیش مالی چیلنجز سے نمٹنے میں صوبائی حکومت، گورنر بلوچستان اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کی معاونت کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ اجلاس میں مختلف اہم مالی امور پر تفصیلی غور کیا گیا، جن میں مالی سال 2025-26 کا نظرثانی شدہ بجٹ، مالی سال 2026-27 کے بجٹ تخمینے، یونیورسٹی کے اکاؤنٹ کو روایتی بینکاری سے اسلامی بینکاری میں منتقل کرنے کی تجویز، گزشتہ اجلاس کے فیصلوں پر عملدرآمد کی رپورٹ، یونیورسٹی فیسوں کی وصولی کے لیے آئی لنک کے ساتھ معاہدہ، یونیورسٹی ایمپلائز پالیسی، ایگزامینیشن، کلیو اور وزٹنگ فیکلٹی کے معاوضوں میں اضافہ، فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے 16 ویں اجلاس کی سفارشات کی توثیق کی گئی۔ اجلاس کے شرکاء نے بجٹ اور اس کے بنیادی خدوخال پر سیر حاصل گفتگو کی اور یونیورسٹی میں وسائل کے مؤثر اور مناسب استعمال کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ اجلاس میں پرو وائس چانسلر ڈاکٹر کمال احمد، فیکلٹی آف لٹریچر اینڈ لینگویجز کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر عبدالصبور (تمغہ امتیاز)، فیکلٹی آف سائنس، انجینئرنگ اینڈ آئی ٹی کے ڈین ڈاکٹر حنیف الرحمن، رجسٹرار گنگزار بلوچ، کوالٹی انہانسمنٹ سیل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ریاض احمد اور شعبہ ایجوکیشن کی چیئرپرسن ڈاکٹر ممتاز اسلم نے شرکت کی جبکہ محکمہ خزانہ حکومت بلوچستان کے نمائندے کبیر رولی، گورنر ہاؤس کے نمائندے عظیم انجم اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندے ارسلان مجید نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔

بلوچستان میں دھماکوں اور آپریشنز کے دوران پولیس کی خدمات قابل تعریف ہیں، عمران شوکت

تربیت یافتہ افسران ہی عوام کا اعتماد بحال رکھنے اور مؤثر پولیسنگ کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے کہا ہے کہ کوئٹہ پولیس امن و امان کو برقرار رکھنے اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر انداز میں بروئے کار لا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سندھ سے آئے ہوئے زیر تربیت ڈی ایس پیز کے وفد کو کوئٹہ کی موجودہ سیکیورٹی صورتحال پر بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے افسران کو پولیس کے پیشہ ورانہ فرائض، امن و امان کے قیام، کمیونٹی پولیسنگ، درپیش چیلنجز اور عوامی سہولیات کی فراہمی سے متعلق اہم ہدایات دیں۔ انہوں نے بلوچستان میں ہونے والے مختلف دھماکوں اور آپریشنز کے دوران پولیس کی کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کو سراہا۔ زیر تربیت ڈی ایس پیز نے بریفنگ کے دوران مختلف امور پر سوالات کیے، جن کے ڈی آئی جی کوئٹہ نے تفصیلی اور تسلی بخش جوابات دیے۔ اس موقع پر انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جدید تقاضوں کے مطابق تربیت یافتہ افسران ہی عوام کا اعتماد بحال رکھنے اور مؤثر پولیسنگ کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ بریفنگ کے اختتام پر زیر تربیت افسران نے سیشن کو انتہائی مفید قرار دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دیں گے اور عوام کی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں گے۔ آخر میں وفد کو یادگاری شیلڈز بھی پیش کی گئیں۔

پی ڈی ایم اے اور یو این ڈی پی کا اجلاس، باہمی تعاون کو فروغ دینے کا فیصلہ

بلوچستان کے سات اضلاع میں ذرائع معاش میں بہتری، کسانوں اور خواتین کو تربیت و معاونت کے ذریعے بااختیار بنایا جائے گا

کوئٹہ (جنگ نیوز) پی ڈی ایم اے بلوچستان نے یو این ڈی پی کے اشتراک سے ایک رابطہ اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس کی صدارت ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ کوآرڈینیشن نوید احمد نے کی، جبکہ اجلاس میں پروگرام منیجر رساشی ازوی اور صوبائی سربراہ یو این ڈی پی بلوچستان، ذوالفقار درانی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے میں جاری یو این ڈی پی کے اقدامات کا جامع جائزہ لیا گیا اور آئندہ منصوبوں کے لیے باہمی رابطہ مزید مؤثر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی، جن کا مقصد قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری، خطرات میں کمی، اور ردعمل کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہے۔ اجلاس کے دوران یو این ڈی پی کے ایک منصوبے پر تفصیلی غور کیا گیا، جو بلوچستان کے سات اضلاع بشمول ڈیرہ بگٹی، جعفرآباد اور نصیرآباد پر مشتمل ہے۔ اس منصوبے کے تحت مقامی ذرائع معاش میں بہتری، کسانوں اور خواتین کی صلاحیتوں میں اضافہ، اور ہدفی تربیت و معاونت کے ذریعے انہیں بااختیار بنایا جائے گا، تاکہ کمزور علاقوں میں مضبوط اور خود کفیل کمیونٹیز قائم کی جا سکیں۔ نوید احمد نے پی ڈی ایم اے بلوچستان میں موجودہ تیاریوں کی صورتحال پر روشنی ڈالی، جاری اقدامات کو سراہتے ہوئے ان شعبوں کی نشاندہی بھی کی جن پر مزید توجہ درکار ہے۔

بلوچستان کے سرحدی اضلاع میں گندم کی ذخیرہ اندوزی کیخلاف کریک ڈاؤن

گندم کی غیر قانونی ترسیل اور ذخیرہ اندوزی روکنے کیلئے دفعہ 144 نافذ کردی گئی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے سرحدی اضلاع میں گندم کی غیر قانونی ترسیل اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا گیا ہے، محکمہ داخلہ بلوچستان نے دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے سخت اقدامات کا اعلان کر دیا، خلاف ورزی پر فوری کارروائی اور گندم ضبط کرنے کی ہدایت جاری کر دی گئی۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق سرحدی اضلاع میں گندم کی غیر قانونی ترسیل اور ذخیرہ اندوزی روکنے کیلئے دفعہ 144 نافذ کر دی گئی۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق گندم کو چھپانے، ذخیرہ کرنے یا مقررہ حد سے زائد رکھنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنرز کو مشتبہ گوداموں کی تلاشی، ٹرانسپورٹ دستاویزات کی جانچ اور غیر قانونی گندم ضبط کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق یہ احکامات فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے اور دو ماہ تک مؤثر رہیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 APR 2026 Page No. 14

سی پیک کے تحت بلوچستان میں 7313 افراد کو روزگار فراہم، مزید 10425 ملازمتیں متوقع

گوادر میں صاف پانی کی فراہمی اور ریلینٹ منصوبے سے مزید 300 ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع

حبکو کول پاور منصوبے میں 627 افراد کو روزگار ملا، جن میں سے 170 کا تعلق بلوچستان سے تھا

اسلام آباد (این این آئی) چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت بلوچستان میں جاری اور مکمل منصوبوں کے ذریعے اب تک 7313 افراد کو روزگار فراہم کیا جا چکا ہے جبکہ مستقبل کے مراحل اور زیر غور منصوبوں کے تحت مزید 10,425

(بقیہ نمبر33 صفحہ نمبر2پر)

ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع ہے۔ وائس آف پاکستان کو دستیاب سرکاری دستاویزات کے مطابق یہ روزگار کے اعداد و شمار سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے، توانائی، پانی، صنعت، صحت، تعلیم اور بندرگاہ سے متعلق منصوبوں پر مشتمل ہیں۔ دستاویزات میں بتایا گیا کہ جہاں کئی ملازمتیں تعمیر اور عملدرآمد کے دوران پیدا ہو چکی ہیں، وہیں آئندہ منصوبوں کے تحت مزید مواقع بھی متوقع ہیں۔ سوراب۔ ہوشاب (این 85-) منصوبے کے تحت مجموعی طور پر 101 ملازمتیں پیدا ہوئیں جو تمام مقامی افراد کو فراہم کی گئیں۔ گوادر۔ ہوشاب۔ آواران۔ نال (ایم 8-) اور خضدار بسیمہ منصوبوں میں ٹھیکیداروں کے ذریعے 616 مقامی افراد کو روزگار دیا گیا۔ ژونڈی۔ ماشکیل۔ پنجگور منصوبے کے دوران 82 عارضی ملازمتیں پیدا ہوئیں۔ حبکو کول پاور منصوبے میں 627 افراد کو روزگار ملا، جن میں سے 170 کا تعلق بلوچستان سے تھا۔ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ منصوبے سے 107 ملازمتیں پیدا ہوئیں، جن میں 63 افراد بلوچستان ڈومیسائل کے حامل تھے، جو وفاقی حکومت کے مقرر کردہ 6 فیصد کوٹے سے زیادہ ہے۔ گوادر پورٹ اور فری زون میں 216 ملازمتیں پیدا ہوئیں، جن میں سے 214 مقامی افراد کے لیے تھیں۔ دستاویزات کے مطابق ایسٹ بے ایکسپریس وے (فیز ون) کی تعمیر کے دوران تقریباً 1,400 افراد کو روزگار ملا، جن میں 200 مقامی تھے، جبکہ فیز ٹو منصوبہ بندی کے مرحلے میں ہے۔ گوادر میں ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ کے گرد تعمیراتی سرگرمیوں کے دوران 1,500 افراد کو روزگار دیا گیا، جن میں 450 مقامی شامل تھے۔ گوادر میں 1.2 ایم جی ڈی ڈی سیلینیشن پلانٹ کی تعمیر کے دوران تقریباً 330 افراد کو روزگار ملا، جن میں 165 مقامی تھے۔ بوستان خصوصی اقتصادی زون میں قائم صنعتی یونٹس نے 426 ملازمتیں پیدا کیں، جو تمام مقامی افراد کیلئے تھیں۔ 15 ہزار سولر لائٹنگ آلات منصوبے کے تحت تقریباً 1,100 کنٹریکٹ ملازمتیں پیدا ہوئیں، جن میں زیادہ تر مقامی افراد شامل تھے۔ اسی طرح گوادر میں صاف پانی کی فراہمی اور ریلینٹ منصوبے کے تحت 320 ملازمتیں پیدا ہوئیں، جن میں 270 مقامی افراد کو روزگار دیا گیا۔ پاک چین فرینڈشپ ہسپتال، گوادر میں 515 ملازمتیں پیدا ہوئیں، جن میں سے 441 بلوچستان ڈومیسائل کے حامل افراد کو دی گئیں۔ ویسٹ بے ایکسپریس وے گوادر میں 100 ملازمتیں پیدا ہوئیں، جن میں 90 مقامی افراد شامل تھے، جبکہ فقیر کالونی گوادر کے اسکول میں 51 ملازمتیں پیدا ہوئیں، جن میں 24 مقامی افراد شامل تھے۔ مجموعی طور پر ان مکمل اور جاری منصوبوں کے تحت بلوچستان میں 7,313 ملازمتیں پیدا ہو چکی ہیں یا افراد کو روزگار دیا جا چکا ہے۔ دوسری جانب، دستاویزات میں بتایا گیا ہے کہ آئندہ مراحل اور زیر غور منصوبوں کے تحت مزید 10,425 ملازمتیں متوقع ہیں۔ بوستان خصوصی اقتصادی زون میں 24 اداروں کو الاٹ کیے گئے پلاٹس سے تقریباً 8,030 مزید ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع ہے، جن میں اکثریت مقامی افراد کی ہوگی۔ گوادر میں صاف پانی کی فراہمی اور ریلینٹ منصوبے سے مزید 300 ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع ہے۔ سینڈک کاپر گولڈ مائننگ منصوبے سے تقریباً 1,120 ملازمتیں متوقع ہیں، جن میں سے تقریباً 950 چاغی اور قریبی علاقوں کے مقامی افراد کے لیے مختص ہوں گی۔ اسی طرح گوادر میں 300 میگاواٹ کول پاور پلانٹ سے تعمیر اور آپریشن کے دوران تقریباً 575 ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع ہے، جن میں 43 مقامی افراد کے لیے ہوں گی۔ گوادر اسمارٹ انوائرمنٹل اینڈ سینیٹیشن سسٹم کے تحت تقریباً 200 عارضی تعمیراتی ملازمتیں پیدا ہوں گی، جن میں 150 مقامی افراد کو ترجیح دی جائے گی، جبکہ مزید 200 مستقل ملازمتیں بھی پیدا ہوں گی، جن میں بھی مقامی افراد کو ترجیح حاصل ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 7

Dated 29 APR 2026 Page No. 15

وندر: کنڈ ملیر کی سمندری حدود میں غیر قانونی ٹرالر مافیا کا راج، چھوٹے ماہی گیروں پر حملہ، 2 زخمی

سید علی ہمگت سے سمندری وسائل کی لوٹ مار جاری، چھوٹے ماہی گیروں پر حملوں سے حکومت وزیر اعلیٰ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

وندر (یو این اے) کنڈ ملیر کی سمندری حدود میں غیر قانونی ٹرالر مافیا کا چھوٹے ماہی گیروں پر حملہ 2 ماہی گیروں کے زخمی ہونے کی اطلاعات۔ تفصیلات کے مطابق لسبیلہ کے ساحلی علاقے کنڈ ملیر کی سمندری حدود میں سندھ اور کراچی سے آنے والے ٹرالر مافیا کا راج برقرار، مقامی چھوٹے ماہی گیروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ کنڈ ملیر کی سمندری حدود میں بھاری اور ممنوعہ جال سے لیس ایک ٹرالر نے مقامی چھوٹے ماہی گیروں پر حملہ کر کے ماہی گیروں کو شدید زخمی کر دیا۔ واقعے کے بعد ماہی گیر برادری میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ مقامی ماہی گیروں نے احتجاج کرتے

بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

ہوئے کہا کہ کئی برسوں سے بلوچستان کی سمندری حدود [illegible] میں بھاری ٹرالر اور غیر قانونی جال استعمال کیے جا رہے ہیں جو بے دریغ سمندری وسائل کا صفایا کر رہے ہیں جس سے مقامی چھوٹے ماہی گیروں کے روزگار متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرالر مافیا ماہی گیروں کی چھوٹی کشتیوں کو نقصان پہنچانے کے ساتھ ساتھ ان کے جال اور قیمتی آلات بھی چھین کر لے جاتے ہیں جس سے ان کا روزگار خطرے میں پڑ چکا ہے۔ مقامی چھوٹے ماہی گیروں نے محکمہ فشریز بلوچستان اور سندھ کراچی کے ٹرالر مافیا کے درمیان آپس کے مبینہ گٹھ جوڑ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے متعدد بار متعلقہ حکام کو اس صورتحال سے آگاہ کیا ہے مگر تاحال کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ، چیف سیکرٹری اور سیکرٹری فشریز سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ فوری نوٹس لے کر بلوچستان خصوصاً لسبیلہ کے ساحلی علاقوں میں غیر قانونی ٹرالنگ کے خلاف اقدامات کیے جائیں اور مقامی چھوٹے ماہی گیروں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

خضدار، ویمن یونیورسٹی خضدار کی طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم

اے ڈی سی کمشنر کی تقریب میں شرکت، صوبے میں تعلیمی شرح مزید بہتر بنانا ہوگی، خطاب

خضدار (ٹی این) سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی خضدار کیمپس میں وزیر اعظم پاکستان یوتھ لیپ ٹاپ اسکیم کے تحت 100 طالبات کو لیپ ٹاپس تقسیم کیے گئے۔ اے ڈی سی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی مہمان خاص تھے۔ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی خضدار کیمپس میں وزیر اعظم پاکستان کی یوتھ لیپ ٹاپ اسکیم کے تحت ایک سو طالبات میں لیپ ٹاپس تقسیم کیے گئے۔ تقریب ایس بی کے خضدار کیمپس میں منعقد ہوئی، جس میں اے ڈی سی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی مہمان خاص تھے۔ اے ڈی سی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کو یونیورسٹی کے کیمپس، تعلیمی پروگراموں اور وزیر اعظم لیپ ٹاپ اسکیم کی تفصیلات پر بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر خضدار عابد حسین اور دیگر بھی موجود تھے۔ اے ڈی سی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے تعلیم کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم ہی زندگی کی شان ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انسان اشرف المخلوقات ہے اور اسے ضرور پڑھنا چاہیے۔ تعلیم

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

میں قرآن پاک ترجمے کے ساتھ، [illegible]، آئی ٹی اور سائنس پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اے ڈی سی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے کہا کہ جیسے ہی انہوں نے چارج سنبھالا تعلیمی ترقی اور خصوصاً جامعات کو فعال بنانے کے لیے عملی کوششیں شروع کر دیں۔ انہوں نے بلوچستان میں تعلیمی شرح کو بہتر بنانے پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ صوبے میں تعلیمی شرح تقریباً 32 فیصد ہے، جسے مزید بہتر بنانے اور آگے لے جانے کے لیے مسلسل کوششوں کی ضرورت ہے۔ اس دوران انہوں نے طالبات کو بھی اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع فراہم کیا، جس سے طالبات کی حوصلہ افزائی ہوئی۔

تفتان، اے سی کی کھلی کچہری، سائلین کا امیگریشن گیٹ کھولنے کا مطالبہ

تفتان (آئی این پی) بلوچستان کے سرحدی شہر تفتان میں اے سی بلوچستان سائلہ تفتان راشد وگ 112 کی سربراہی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں ونگ 112 کے لیفٹیننٹ کرنل، اسسٹنٹ کمشنر تفتان، یونین کونسل چیئرمین، انجمن تاجران، قبائلی معتبرین اور علاقہ مکینوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں شرکاء نے مختلف اہم مسائل اجاگر کیے جن میں سب سے

بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

اہم مسئلہ پاک ایران سرحد پر امیگریشن (ایف آئی اے) گیٹ کی بندش کا تھا۔ تاجروں اور عوام نے مطالبہ کیا کہ امیگریشن گیٹ کو دوبارہ کھولا جائے تاکہ پاسپورٹ کے ذریعے آمد و رفت اور تجارت بحال ہو سکے۔ اس کے علاوہ تفتان بازار میں پانی کی شدید قلت اور سیوریج کے مسائل پر بھی توجہ دلائی گئی جس پر متعلقہ حکام نے یقین دہانی کرائی کہ ان مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ حکام نے یقین دہانی کرائی کہ تفتان واٹر سپلائی منصوبہ پی ایس ڈی پی کے تحت شامل کیا گیا ہے اور جلد اس پر پیش رفت ہوگی جبکہ مقامی سطح پر بھی مسائل کے حل کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 APR 2026 Page No. 16

قلعہ سیف اللہ 160 ایکڑ پر مشتمل پوست کی کاشت تلف

آپریشن میں پولیس، ایکسائز، اینٹی نارکوٹکس فورس اور فرنٹیئر کور نے بھرپور حصہ لیا

قلعہ سیف اللہ (ن ن) قلعہ سیف اللہ میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ہمراہ منشیات کے خلاف ایک اہم اور کامیاب مشترکہ کارروائی۔ اس آپریشن میں پولیس، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، اینٹی نارکوٹکس فورس اور فرنٹیئر کور نے بھرپور حصہ لیا کارروائی کا بنیادی مقصد علاقے میں غیر قانونی طور پر کاشت کی جانے والی پوست (افیون) کی فصل کا مکمل خاتمہ تھا۔ محکمہ ایکسائز کے افسران نے کہا کہ یہ کارروائی سورہ باد، ہوزئی کے علاقے ......

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

میں سائٹ نمبر 1 پر کی گئی، جہاں تقریباً 160 ایکڑ غیر آباد اراضی پر پوست کاشت کی گئی تھی۔ اور اس فصل کو ڈیم کے پانی کے ذریعے سیراب کیا جا رہا تھا، جس سے اس کی پیداوار میں اضافہ ممکن بنایا جا رہا تھا۔ مشترکہ ٹیم نے مربوط حکمت عملی کے تحت کارروائی کرتے ہوئے پورے علاقے کا محاصرہ کیا اور جدید و روایتی طریقوں کو بروئے کار لاتے ہوئے تمام 160 ایکڑ پر موجود پوست کی فصل کو مکمل طور پر تلف کر دیا۔ محکمہ ایکسائز کے حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لئے جاری مہم کا حصہ ہے، اور اس قسم کے آپریشنز مستقبل میں بھی تسلسل کے ساتھ جاری رکھے جائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ علاقے میں قانون کی عملداری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

کرپشن پر سول ڈیفنس اور اے جی آفس کے 2 اہلکار گرفتار

اینٹی کرپشن کی جانب سے مزید افراد کی گرفتاری کیلئے چھاپے جاری

کوئٹہ (اے این این) اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ نے ڈی جی اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کی نگرانی میں بدعنوانی کیخلاف کریک ڈاؤن مزید تیز کر دیا گزشتہ روز کوئٹہ میں ....

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

بدعنوانی کے خلاف ایک بڑی کارروائی کے دوران، سول ڈیفنس کے کیشیئر محمد کامران اور اے جی آفس کے اسسٹنٹ اکاؤنٹس افسر عالم زیب ژرکون کو گرفتار کر لیا ہے اور ان کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کر دی گئی ہے۔ اس کیس میں، دیگر ملزمان میں سابقہ ڈائریکٹر سیول ڈیفنس سمیت نو افراد کی گرفتاری کے لیے بھی چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ تفتیش کے دوران پتا چلا کہ عالم زیب ژرکون اور سیول ڈیفنس کے اہلکاروں نے اپنے قریبی رشتہ داروں اور دیگر صوبوں کے افراد کو غیر قانونی طور پر ملازمتوں پر رکھا اور ایک سال بعد ان کی تنخواہوں کو پرانے منٹس میں ردوبدل کر کے انہیں منٹس میں غیر قانونی طور پر شامل کر دیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated 29 APR 2026

Page No. 17

پارٹی حقیقی جمہوری فیڈریشن کی تشکیل کیلئے جدوجہد کر رہی ہے: پشتونخوا میپ

شہداء و اکابرین کی قومی سیاسی جمہوری جدوجہد اور قربانیاں ناقابل فراموش ہیں' ڈاکٹر حامد خان اچکزئی' کبیر افغان

ضلع ایگزیکٹیوز کمیٹی و تحصیل کمیٹیوں میں عیدالاضحیٰ کے بعد جلسہ عام میں شرکت کے حوالے سے تمام تیاریاں مکمل [illegible] اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹیوز کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کی زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی اور صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان نے شرکت کی۔ اجلاس کی کارروائی [illegible] نے سرانجام دی۔ اجلاس میں ضلع ایگزیکٹیوز کی انفرادی رپورٹس .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

پیش ہوئی اور تنظیمی سیاسی امور سے متعلق مختلف فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کے تمام علاقائی یونٹس کانفرنس کو مئی میں مکمل کرنے اور جون کے مہینے میں تحصیل کانفرنسز کی تکمیل اور شوریٰ پروگراموں کے فوری انعقاد کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر پشتونخوا [illegible] کے لیے قربانی کے جانوروں کی کھالیں جمع کرنے، خیرات، عطیات جمع کرنے کے لیے تمام علاقائی یونٹس کو ہدایت کی جائیگی کے وہ اپنے ممبرشپ اور گلی محلوں میں عوام سے قربانی کی کھالوں کو جمع کرنے کے لیے اپنی حکمت عملی طے کرے۔ اجلاس میں عیدالاضحیٰ کے بعد کوئٹہ میں بڑے عظیم الشان جلسہ عام میں شرکت کے حوالے سے تمام ضلع ایگزیکٹیوز، ضلع کمیٹی اور تحصیلوں کو تیاری کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں 27 اپریل 2000ء پشتون آباد کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا گیا جنہوں نے قومی، سیاسی، جمہوری جدوجہد کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور درجنوں کارکن جو آمرانہ قوتوں کی ایماء پر ہونے والے آپریشن کے دوران شدید زخمی ہوئے تھے کو ان کی قربانیوں پر داد تحسین پیش کیا گیا۔

سیاسی و جمہوری عمل میں اداروں کی مداخلت بند کی جائے' ڈاکٹر مالک بلوچ

نیشنل پارٹی کے مینڈیٹ پر قبضہ' بلوچ دشمن عناصر کو عوام پر مسلط کر دیا گیا' وسائل پر قوموں کے حق اختیار کو تسلیم کیا جائے' سربراہ نیشنل پارٹی

ضلع کیچ میں اقرباء پروری و کرپشن عروج پر' قومی دولت ذاتی اور گروہی مفادات کی بھینٹ چڑھائی جا رہی ہے

این پی کو انتخابات میں وطن و قومی وسائل پر سمجھوتہ نہ کرنے کی سزا دی گئی' بلیدہ زامران تحصیل کونسل کے اجلاس سے خطاب

تربت (آن لائن) نیشنل پارٹی تحصیل بلیدہ زامران کے تحصیل کونسل اجلاس سے مرکزی صدر و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور مرکزی رہنما، سینیٹر جان محمد بلیدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وسائل پر قوموں کے حق اختیار کو تسلیم کیا جائے اور سیاسی و جمہوری عمل میں اداروں کی مداخلت بند کی جائے انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کے مینڈیٹ پر قبضہ کر کے بلوچ دشمن عناصر کو عوام پر .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

مسلط کر دیا گیا ضلع کیچ میں اقرباء پروری اور کرپشن عروج پر ہے، قومی دولت ذاتی اور گروہی مفادات کی بھینٹ چڑھائی جا رہی ہے بلیدہ میں ترقیاتی کام کے نام پر صرف کرپشن ہو رہا ہے 13 ارب کی سی پیک پروجیکٹ کرپشن کی نذر ہے اب تک 11 کلومیٹر روڈ بھی مکمل نہیں ہو سکا سولرائزیشن کے نام پر کروڑوں روپے رقم کی خورد برد کی گئی تمام پروجیکٹس انکوائری کی جائے اور ذمہ دار پروجیکٹ ڈائریکٹرز اور ٹھیکیدار مافیا کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی ایک اصول پسند جمہوری و سیاسی پارٹی ہے بلوچستان و بلوچ کے قومی و سیاسی مفادات اولین ترجیحات ہیں این پی کو انتخابات میں بلوچ وطن و قومی وسائل پر کمپرومائز نہ کرنے کی سزا دی گئی پارٹی مینڈیٹ پر قبضہ کیا گیا ایسے لوگوں کو زبردستی طاقت کے زور عوام پر مسلط کیا گیا جو ان علاقوں میں جاتے نہ عوام نے ان کو ووٹ دیا انتخابی نتائج سرکاری دفاتر میں مرتب کیے گئے انہوں نے کہا کہ ہمارا مقابلہ سیاسی جماعتوں سے نہیں بلکہ جنگی منافع خوروں سے ہے بلوچستان کو آگ اور خون میں ڈال کر اس کی وصولی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی جمہوری و سیاسی جدوجہد کا علمبردار ہے ملک میں حقیقی جمہوریت کی بحالی، شفاف انتخابات، قانون کی حکمرانی، پارلیمنٹ کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے سیاسی کارکن حوصلہ رکھیں اور عوام سے جڑیں اور پارٹی کو فعال و متحرک کرنے کے لئے بھرپور جدوجہد کریں۔

مولانا ہدایت الرحمان کی کاوشوں سے جیونی ہسپتال کو ادویات فراہم

عوام کے مسائل حل' ان کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے' ایم پی اے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی کوششیں رنگ لے آئیں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جیونی کو ادویات اور جدید طبی آلات کی فراہمی ممکن ہو گئی۔ علاقے کے عوام کے اجتماعی سطح کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے بجلی پانی روڈ، ایک صفائی سمیت تعلیم و صحت کے مسائل حل' ماہیگیروں و عوام کو حقوق دلائیں گے عوام کے اعتماد کو پورا اتریں گے تمام وعدے پورے کریں گے' مولانا ہدایت الرحمان بلوچ۔ ورین .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

اثناء امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی ہدایت پر ڈی ایچ او گوادر ڈاکٹر یاسر بلوچ نے ہسپتال کا دورہ کیا جہاں بڑی مقدار میں ادویات فراہم کی گئیں جبکہ ایک نئی ECG مشین اور کارڈیک مانیٹر بھی مہیا کیا گیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ دورے کے دوران ان آلات کی فراہمی کا وعدہ کیا گیا تھا جو اب پورا کر دیا گیا ہے۔ ڈی ایچ او نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی جائزہ لیا اور ڈاکٹروں کے ساتھ خصوصی نشست بھی کی۔

عالمی یوم مزدور پر پریس کلب کوئٹہ میں تقریب ہو گی' نیشنل پارٹی

یہ تقریب ملک میں بڑھتی معاشی ناہمواری اور مزدور دشمن پالیسیوں کیخلاف کردار ادا کریگی

کارکنان بھرپور شرکت کر کے محنت کشوں کیساتھ یکجہتی کا اظہار کریں' ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) عالمی یوم مزدور کے موقع پر نیشنل پارٹی کوئٹہ پریس کلب میں تقریب منعقد کریگی، یوم مزدور کی تقریب سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ خطاب کریں گے نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے بیان میں کہا ہے کہ عالمی یوم مزدور (لیبر ڈے) کے موقع پر شکاگو کے عظیم شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے اور محنت کش طبقے کے بنیادی حقوق کے حصول کی جدوجہد کو مزید منظم کرنے کیلئے یکم مئی کو کوئٹہ پریس کلب میں تقریب منعقد کی جائے گی بیان میں کہا .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

گیا کہ تقریب سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ خطاب کریں گے، تقریب سے مرکزی سیکرٹری جنرل صوبائی صدر مرکزی لیبر سیکرٹری ضلعی صدر سمیت دیگر مرکزی قائدین اور مختلف ٹریڈ یونینز کے نمائندگان بھی شریک ہو کر اپنے خیالات کا اظہار کریں گے یہ تقریب نہ صرف محنت کشوں کے مسائل اجاگر کرے گی بلکہ ملک میں بڑھتی ہوئی معاشی ناہمواری، بیروزگاری اور مزدور دشمن پالیسیوں کے خلاف کردار ادا کریگی ترجمان نے کہا کہ نیشنل پارٹی شروع دن سے محنت کش طبقے، کسانوں اور پسے ہوئے طبقات کی نمائندہ جماعت رہی ہے اور آج بھی ہر قسم کے استحصالی نظام، غیر منصفانہ معاشی ڈھانچے اور سرمایہ دارانہ جبر کے خلاف عملی جدوجہد پر یقین رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ مزدور یونینز دراصل جمہوری اقدار، اجتماعی طاقت اور حقوق کے تحفظ کی علامت ہوتی ہیں، مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ملک میں مزدور یونینز کو کمزور اور ان پر قدغن لگانے کے اقدامات نے محنت کش طبقے کو مزید غیر محفوظ بنا دیا ہے انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی، کم آمدنی انتقامی کارروائیاں وہ استحصالی پالیسیاں ہے جن کا سامنا آج ہر مزدور کر رہا ہے مسائل و مشکلات کا حل منظم جدوجہد سے ممکن ہے نیشنل پارٹی کے ترجمان نے کہا ہے کہ کارکنان تقریب میں بھرپور شرکت کر کے محنت کشوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کریں اور ایک منصفانہ و مساوی معاشرے کے قیام کیلئے اپنی آواز بلند کریں۔

CamScanner

افغان سرزمین پاکستان اور اسکے شہریوں پر حملوں کیلئے استعمال ہو رہی، دہشتگرد عناصر کیخلاف قابل اعتماد، قابل تصدیق اور موثر کارروائی ناگزیر ہے، خواجہ آصف

افغان طالبان کے چمن شہر پر حملے، نوجوان شہید، پاک فوج کا بھرپور جواب

دشمن کی کئی پوسٹیں اور فوجی تنصیبات تباہ

افغان طالبان رجیم نے بلااشتعال جارحیت کرتے ہوئے شہری آبادی کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں چمن کا نوجوان شہید اور ایک شخص زخمی ہو گیا، مارٹر گولہ گرنے سے گھر مکمل طور پر تباہ ہو گیا

پاک فوج نے چمن سیکٹر میں افغان طالبان کی سرشان، المرجان، ایدھی پوسٹ، دہشتگردوں کے ٹھکانوں اور عسکری اہداف کو کامیابی سے نشانہ بنایا، حملوں میں متعدد چوکیوں کو تباہ کر دیا گیا

دفاع وطن کیلئے عزم غیر متزلزل، دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کے عزائم خاک میں ملا دیئے جائیں گے، آپریشن غضب للحق تمام مقررہ اہداف کے حصول تک جاری رہے گا، سیکورٹی ذرائع

دہشت گرد گروہ مسلسل افغانستان سے حملے کر رہے ہیں، امن اور استحکام کے لیے اعتماد سازی اور باہمی تعاون کو ترجیح دینا ہوگی، خواجہ آصف، شنگھائی تعاون تنظیم وزرائے دفاع کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد، چمن (مانیٹرنگ ڈیسک) چمن میں افغان طالبان رجیم نے بلااشتعال جارحیت کرتے ہوئے شہری آبادی کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں چمن کا نوجوان شہید اور ایک شخص زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق شہید ہونے والا چمن کے رہائشی دوست محمد کا بیٹا اور شدید زخمی ہونے والا بھائی ہے۔ رہائشیوں کا کہنا تھا کہ بلااشتعال افغان جارحیت کے........

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

باعث مارٹر گولہ گرنے سے ہمارا گھر مکمل تباہ ہو گیا۔ آپریشن غضب للحق کی فیصلہ کن کارروائیوں کے بعد طالبان رجیم شدید بوکھلاہٹ کا شکار ہے، افواج پاکستان نے افغانستان میں دہشتگردوں کے ٹھکانوں اور عسکری اہداف کو نشانہ بنایا، طالبان رجیم نے بارہا شہری آبادی کو نشانہ بنا کر اپنے دہشتگردانہ عزائم کا اظہار کیا۔ پاک افغان سرحد پر افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کی بلااشتعال جارحیت کے بعد پاک فوج کی جانب سے بھرپور جواب دیا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق پاک فوج نے آپریشن غضب للحق کے تحت افغان طالبان کی بلااشتعال جارحیت پر بھرپور کارروائیاں جاری رکھی ہوئی ہیں۔ پاک فوج نے چمن سیکٹر میں افغان طالبان کی متعدد چوکیوں کو تباہ کر دیا ہے جبکہ افغان طالبان کی سرشان، المرجان، ایدھی پوسٹ، گازی اور دیگر تنصیبات کو بھی کامیابی سے نشانہ بنایا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کی جانب سے کہا گیا کہ سیکیورٹی فورسز کا دفاع وطن کیلئے عزم غیر متزلزل ہے، دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کے عزائم خاک میں ملا دیئے جائیں گے، آپریشن غضب للحق تمام مقررہ اہداف کے حصول تک جاری رہے گا۔ وزیر دفاع خواجہ آصف کا کہنا ہے کہ افغان سرزمین پاکستان اور اس کے شہریوں پر حملوں کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔ سب سے زیادہ تشویش کالعدم ٹی ٹی پی، بی ایل اے جیسے دہشتگرد گروہوں کے افغان سرزمین مسلسل استعمال پر ہے۔ کرغزستان کے شہر بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم وزرائے دفاع کانفرنس سے خطاب میں میں وزیر دفاع آصف نے کہا کہ افغان سرزمین پر موجود دہشتگرد عناصر کے خلاف قابل اعتماد، قابل تصدیق اور موثر کارروائی ناگزیر ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ امن و استحکام کیلئے الزام تراشی، نفرت انگیز سیاست، اندرونی سیاسی فائدے کیلئے بیانیہ سازی ترک کرنا ہوگی، امن اور استحکام کے لیے شفافیت، اعتماد سازی اور باہمی تعاون کو ترجیح دینا ہوگی۔ پاکستان کے خلاف منفی پروپیگنڈا سیاسی مقاصد، پوشیدہ عزائم اور بدنیتی پر مبنی رہا ہے۔ کانفرنس سے خطاب میں وزیر دفاع نے کہا کہ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پاکستان کی قربانیاں، کامیابیاں نظرانداز کرنا حقائق سے آنکھیں بند کرنے کے مترادف ہے، پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف محض کھوکھلے نعرے نہیں بلکہ عملی اقدامات کیے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان نے بے مثال قربانیوں، ٹھوس نتائج سے انسداد دہشتگردی کیلئے ذمہ دارانہ وابستگی ثابت کی۔ خواجہ آصف نے کہا کہ زمینی حقائق یہ ثابت کرتے ہیں کہ وسیع تر علاقائی سلامتی کیلئے پاکستان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4   Dated: 29 APR 2026   Page No. 19

کوئٹہ' سریاب روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص ہلاک

جاوید احمد کی لاش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے' پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) سریاب روڈ پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا' تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے نواحی علاقے سریاب روڈ پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے جاوید احمد کو قتل کر کے فرار ہو گئے واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا نعش ہسپتال منتقل ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی نیو سریاب پولیس کر رہی ہے۔

مستونگ، مسلح افراد کیسکو کے عملے کو یرغمال بنا کر گاڑیاں چھین کر فرار

مسلح افراد نے پہلے ملازمین پر حملہ کیا اور ٹرک، کرین' پک اپ گاڑی چھین کر فرار ہو گئے

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کیسکو کے عملے کو یرغمال بنا کر گاڑیاں چھین کر فرار ہو گئے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق مستونگ کے علاقے صدیق آباد میں نامعلوم مسلح افراد نے کیسکو کے عملے پر حملہ کر دیا اور انہیں یرغمال بنا کر ٹرک، کرین اور پک اپ گاڑی چھین کر فرار ہو گئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور پورے علاقے کو گھیرے میں لیکر ملزمان کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

قلعہ عبداللہ' فائرنگ سے سوات کا رہائشی ہلاک

قلعہ عبداللہ (یو این اے) قلعہ عبداللہ میں بازار کے قریب فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہو گیا پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت اسد علی ولد سیف اللہ کے نام سے ہوئی ہے، جس کا تعلق شانگلہ، سوات سے بتایا جاتا ہے۔ واقعہ کے فوری بعد لاش کو ٹراما سنٹر میزئی اڈہ ایمرجنسی میں ضروری کارروائی کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی جبکہ نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

خضدار' ہندو تاجر قلات سے بازیاب

خضدار (آن لائن) خضدار پولیس کی جراتمندانہ حکمت عملی رنگ لے آئی، مغوی ہندو تاجر قلات سے بحفاظت بازیاب، عوام کی جانب سے ایس ایچ او منیر عالم لہنگ کو شاندار خراج تحسین۔ خضدار پولیس نے ایک نہایت سنجیدہ اور پیچیدہ اغواء کیس میں پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور مسلسل محنت کا مظاہرہ کرتے ہوئے محض 26 دن میں مغوی ہندو تاجر سرونند کمار کو اغواء کاروں سے بحفاظت بازیاب کرا لیا، جس پر عوامی حلقوں کی جانب سے پولیس کی کارکردگی کو بھرپور سراہا جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bulet No. 5
Dated: 29 APR 2025
Page No. 26

ڈی ایم جمالی عوام پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولت سے محروم

محکمہ پی ایچ کی ناقص کارکردگی کے باعث شہری شدید گرمی میں پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں

متعلقہ محکمہ ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام ہو چکا ہے، شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے، میر صفدر

نصیرآباد (نامہ نگار) میونسپل کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی کے چیئرمین میر صفدر خان عمرانی نے اپنے دیگر کونسلران کے ہمراہ شہر کے اہم اور بنیادی مسائل کے حوالے سے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈویژنل ہیڈکوارٹر شہر میں عوام پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں جبکہ محکمہ پی ایچ کی انتہائی ناقص کارکردگی کے باعث شہری شدید گرمی میں پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکمہ اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے جس کے باعث شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے میر صفدر خان عمرانی نے کہا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں پانی کی فراہمی کا نظام بری طرح متاثر ہے متعدد محلوں میں کئی کئی روز سے پانی دستیاب نہیں جس سے عوام میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ ڈیرہ مراد جمالی میں پینے کے پانی کے بحران کا فوری نوٹس لے کر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کو اس اذیت ناک صورتحال سے نجات مل سکے۔ اس موقع پر جنرل کونسلران میر راناخان مغیری سردار عبدالرشید جویا، حاجی غلام رسول سونگی اور مرتضیٰ جنگ بھی موجود تھے انہوں نے شہری مسائل کے حل کے لیے فوری اور موثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔

INTEKHAB QUETTA

باغبانہ ڈکیتی کی وارداتوں سے شہریوں کا جینا محال

باغبانہ کے عوام کی جان و مال کو شدید خطرات لاحق ہیں دن دیہاڑے ہونے والی ان وارداتوں نے کاروباری سرگرمیوں کو بھی متاثر کر دیا، اہلیان

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کے نواحی علاقے باغبانہ میں دن دیہاڑے ڈکیتی کی وارداتوں نے شہریوں کا جینا محال کر دیا باغبانہ باجوئی روڈ پر نتوانی اور کھنڈ شہر کے مقام پر مسلح ڈاکوؤں نے ایک شہری کو لوٹ لیا تفصیلات کے مطابق باغبانہ کے رہائشی اپنے گھر جا رہا تھا کہ راستے میں نامعلوم مسلح افراد نے اسے روک لیا ڈاکوؤں نے اسلحے کے زور پر ان سے دو قیمتی موبائل فون ہزاروں روپے نقدی اور موٹر سائیکل چھین لیا گیا اور موقع سے فرار ہو گئے علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ باجوئی روڈ نتوانی اور کھنڈ شہر کے اطراف میں دن کے اوقات میں بھی شہریوں کی جان و مال محفوظ نہیں ہے ایک ماہ کے دوران یہ درجن سے زائد واردات ہے جس میں شہریوں کو سر عام لوٹا گیا ہے مقامی افراد نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ باغبانہ میں انتظامیہ کا وجود ی نظر نہیں آتا پولیس کی چوکیاں خالی پڑی ہیں اور پولیس گشت کرنے سے بھی گریزاں ہیں لوگ مکمل طور پر چوروں اور ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر ہیں شہریوں کا کہنا تھا کہ ہم اب اللہ کے آسرے پر علاقے میں رہ رہے ہیں پولیس کی مسلسل ناکامی کی وجہ سے باغبانہ کے عوام کی جان و مال کو شدید خطرات لاحق ہیں دن دیہاڑے ہونے والی ان وارداتوں نے کاروباری سرگرمیوں کو بھی متاثر کر دیا ہے علاقہ عمائدین نے کہا کہ باغبانہ باجوئی روڈ ایک اہم گزرگاہ ہے جہاں روزانہ سینکڑوں افراد سفر کرتے ہیں مگر سیکیورٹی کا کوئی انتظام نہیں پولیس گشت نہ ہونے کی وجہ سے ڈاکو بلاخوف و خطر وارداتیں کر کے فرار ہو جاتے ہیں باغبانہ کے متاثرہ شہری نے میڈیا کو بتایا کہ ڈاکو دو افراد تھے جو موٹر سائیکل پر سوار تھے انہوں نے بندوق دکھا کر مجھے روکا اور تمام سامان لوٹ کر فرار ہو گئے اہل علاقہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور آئی جی پولیس بلوچستان ڈی آئی جی قلات رینج و دیگر حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ اگر باغبانہ میں پولیس گشت اور ناکے قائم نہ کیے گئے تو عوام اسی طرح لوٹتے رہیں گے شہریوں نے مطالبہ کیا کہ نتوانی اور کھنڈ شہر کے مقام پر مستقل پولیس چوکی قائم کی جائے اور خالی چوکیوں میں نفری تعینات کی جائے تاکہ ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کو روکا جا سکے واضح رہے کہ باغبانہ میں اسٹریٹ کرائم کی شرح میں حالیہ مہینوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ باغبانہ کے علاوہ شہر کے دیگر نواحی علاقوں میں بھی شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ باغبانہ کے بدامنی کا نوٹس لیکر عوام کی جان و مال کی تحفظ یقینی بنائیں۔

CamScanner

خضدار: غیر معیاری اشیاء خورد و نوش کی فروخت

[illegible]

بھاگ، فلٹریشن پلانٹ اور آر او پلانٹ فعال نہ ہو سکے

بھاگ (نامہ نگار) کئی سال گزرنے کے باوجود واٹر سپلائی بھاگ سمیت تحصیل بھر میں نصب فلٹریشن پلانٹ اور آر او پلانٹ فعال نہیں کیے جا سکے عوام کو صاف پانی کی حصول میں مشکلات کا سامنا [illegible] نظام خراب [illegible] عوامی حلقوں کا اعلیٰ حکام سے فلٹریشن پلانٹس کی بحالی کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق تحصیل ہیڈکوارٹر بھاگ کی عوام کو پینے کے صاف پانی کا حصول مشکل ہو گیا شہر کی واٹر سپلائی اسکیم میں نصب فلٹریشن پلانٹ اور آر او پلانٹ کئی سالوں سے بند پڑے ہیں صورتحال پر انتظامیہ خاموش اور عوام پیاسے ہیں تحصیل بھاگ کے مختلف علاقوں 10 سے زائد فلٹریشن پلانٹ نصب کیے گئے تھے جو کئی سالوں سے غیر فعال ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو صاف پانی کی حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے لیکن حکام کے کان میں جوں تک نہیں رینگ رہی واضح رہے شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی کے لیے واٹر سپلائی اسکیم بھاگ اور تحصیل کے مختلف علاقوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیے گئے تھے جو اب غیر فعال ہیں واٹر سپلائی بھاگ میں کروڑوں روپے کی لاگت سے نصب آر او پلانٹ کئی سال سے بند پڑا ہے [illegible] لوگوں کا کہنا ہے کہ ارباب اختیار [illegible] جانب توجہ [illegible] انہوں نے غیر فعال فلٹریشن پلانٹ کو فعال کر کے لوگوں کو صاف پانی مہیا کرنے کا مطالبہ کیا

چاغی: شدید گرمی میں بجلی کی لوڈشیڈنگ، عوام اذیت میں مبتلا

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 29 APR 2020 Page No. 22

بلوچستان میں صحت کارڈ پروگرام عوام کیلئے امید کی نئی کرن

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے صوبے کے عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ حکومت نے صحت کے شعبے میں ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے ہر شہری کے شناختی کارڈ کو ہی اس کا ہیلتھ کارڈ قرار دیا ہے، جس سے عوام کو علاج کے حصول میں غیر معمولی آسانی میسر آئی ہے۔ بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے بارے میں دیے گئے اعداد و شمار اور دعوے صوبے کے عوام کیلئے امید افزا پیغام ہیں۔ ایک ایسے صوبے میں جہاں صحت کی سہولیات طویل عرصے سے ناکافی، غیر مساوی اور دور دراز علاقوں تک محدود رہی ہیں، وہاں اگر حکومت واقعی عوام کو مفت اور معیاری علاج فراہم کرنے میں کامیاب ہو رہی ہے تو یہ ایک خوش آئند پیش رفت ہے۔ صحت کسی بھی معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے، اور بلوچستان جیسے وسیع و پسماندہ صوبے میں اس شعبے میں عملی اقدامات انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ کا یہ اعلان کہ ہر شہری کا شناختی کارڈ ہی اس کا ہیلتھ کارڈ ہے، بلاشبہ ایک جدید اور عوام دوست قدم ہے۔ اس سے الگ کارڈ بنانے، رجسٹریشن یا کاغذی کارروائی کی پیچیدگی ختم ہو جاتی ہے اور عام شہری کو براہ راست سہولت میسر آتی ہے۔ پاکستان جیسے ملک میں جہاں اکثر فلاحی منصوبے پیچیدہ نظام اور بدانتظامی کی نذر ہو جاتے ہیں وہاں شناختی کارڈ کو ہی ہیلتھ کارڈ بنانا انتظامی آسانی اور [illegible]فت کی جانب مثبت اقدام سمجھا جاسکتا ہے۔ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ اب تک 3 لاکھ 45 ہزار سے زائد مریض مستفید ہو [illegible] یہ اعداد درست اور شفاف بنیادوں پر مبنی ہیں تو یہ منصوبے کی افادیت کا واضح ثبوت ہیں۔ خاص طور پر ڈائیلاسز، کیموتھراپی، [illegible]رابی، انجیو پلاسٹی، بائی پاس سرجری اور نیورو سرجری جیسے مہنگے علاج غریب اور متوسط طبقے کی پہنچ سے باہر ہوتے ہیں۔ ایسے علاج اگر مفت یا حکومتی معاونت سے فراہم ہو رہے ہیں تو یہ ہزاروں خاندانوں کیلئے زندگی بدل دینے والی سہولت ہے۔ بلوچستان میں کینسر، گردوں، دل اور دیگر پیچیدہ امراض کے مریضوں کو اکثر کراچی، لاہور یا اسلام آباد جانا پڑتا تھا، جہاں علاج کے اخراجات کے ساتھ سفر، رہائش اور دیگر مسائل بھی شامل ہوتے تھے۔ اگر ہیلتھ کارڈ پروگرام نے ملک بھر کے بڑے سرکاری و نجی اسپتالوں کو نیٹ ورک میں شامل کیا ہے تو یہ نہایت اہم پیش رفت ہے، کیونکہ اس سے مریض کو اپنی ضرورت کے مطابق علاج تک رسائی ملتی ہے۔ ماں اور بچے کی صحت کے شعبے میں 55 ہزار سے زائد کیسز ہینڈل ہونا بھی قابل ذکر ہے۔ بلوچستان میں زچہ و بچہ کی شرح اموات ماضی میں تشویشناک رہی ہے۔ اگر ہزاروں نارمل ڈیلیوریز اور سی سیکشنز محفوظ ماحول میں انجام دیے گئے ہیں تو یہ صرف طبی خدمت نہیں بلکہ مستقبل کی نسلوں کے تحفظ کا اقدام ہے۔ تاہم ہر حکومتی منصوبے کی طرح اس پروگرام کے ساتھ بھی چند بنیادی سوالات جڑے ہوئے ہیں۔ کیا یہ سہولت صوبے کے دور افتادہ اضلاع، دیہی علاقوں اور پسماندہ قبائلی علاقوں تک یکساں طور پر پہنچ رہی ہے؟ کیا تمام رجسٹرڈ اسپتالوں میں مریضوں کو بروقت داخلہ، ادویات اور معیاری سہولت مل رہی ہے؟ کیا نجی اسپتال کسی قسم کی اضافی فیس تو نہیں لے رہے؟ کیا علاج کے بعد نگرانی اور شکایات کے ازالے کا مؤثر نظام موجود ہے؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کے جوابات عوامی اعتماد کیلئے ضروری ہیں۔ بلوچستان کے عوام کو صرف اعلانات نہیں بلکہ مستقل اور معیاری نظام چاہیے۔ اگر ہیلتھ کارڈ پروگرام واقعی کامیاب ہے تو اسے سیاسی تشہیر کے بجائے ایک پائیدار ادارہ جاتی نظام بنایا جائے۔ سرکاری اسپتالوں کی حالت بہتر کی جائے، ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی کمی پوری کی جائے، ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور دور دراز علاقوں میں موبائل میڈیکل یونٹس بھی متعارف کرائے جائیں۔ میر سرفراز بگٹی کی حکومت اگر صحت کے شعبے میں سنجیدہ ہے تو یہ منصوبہ بلوچستان کی تقدیر بدل سکتا ہے۔ صحت مند معاشرہ ہی ترقی یافتہ معاشرہ بنتا ہے۔ بلوچستان کے عوام دہائیوں سے بنیادی سہولیات کے منتظر ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ یہ پروگرام وقتی نعرہ نہ بنے بلکہ عوامی فلاح کا مستقل ستون ثابت ہو۔ اگر شفافیت، تسلسل اور معیار برقرار رہا تو بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام صوبے کیلئے ایک مثالی منصوبہ بن سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 29 APR 2026 Page No. 23

بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام، صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم کرنے کیلئے صوبائی حکومت پرعزم!

بلوچستان حکومت کی جانب سے صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم کر کے ہر شہری تک باعزت طریقے سے طبی سہولیات پہنچانے کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں جس کا بنیادی مقصد صوبے کے عوام کو مفت اور بہتر طبی سہولیات فراہم کرنا ہے جس کیلئے بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کا اجراء کیا گیا ہے۔ بلوچستان کے عوام کیلئے ہیلتھ کارڈ پروگرام بلوچستان حکومت کا بڑا تحفہ ہے غریب عوام جو علاج معالجے کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے ان کو یہ طبی سہولت ان کی دہلیز پر فراہم کی جارہی ہے۔ ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے عوام کو مفت اور معیاری علاج کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے شہریوں کی آسانی کے لیے ہر شہری کا شناختی کارڈ ہی اسکا ہیلتھ کارڈ قرار دیا گیا ہے، بلوچستان ہیلتھ کارڈ میں نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک بھر کے بڑے اور پرائیویٹ اسپتالوں کے نیٹ ورک کو شامل کیا گیا ہے۔ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی گئیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ ہیلتھ کارڈ کے ذریعے 69 ہزار ڈائیلاسز، 44 ہزار سے زائد کیموتھراپی اور 1200 سے زائد ریڈیو تھراپی سیشنز مکمل کی گئی ہیں۔ دل کے مریضوں کے لیے 7,784 انجیو پلاسٹی اور 575 بائی پاس سرجریز کامیابی سے کی گئیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بچوں کے دل کے 304 کیسز کا مفت علاج، ہیلتھ کارڈ پروگرام عوام کے لیے بڑی سہولت بن گیا ہے۔ ہیلتھ کارڈ کے تحت 3,412 نیورو سرجریز اور 12,300 آرتھوپیڈک سرجریز کی گئیں، برنز اینڈ پلاسٹک سرجری کے 183 کیسز بھی ہیلتھ کارڈ کے تحت مکمل کیے گئے، ماں اور بچے کی صحت کے لیے 55 ہزار سے زائد کیسز ہینڈل، ہزاروں خواتین مستفید جبکہ 24 ہزار 688 نارمل ڈیلیوریز اور 20 ہزار 344 سی سیکشنز ہیلتھ کارڈ کے تحت کیے گئے۔ بہرحال صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں مزید بہتری اور سہولیات کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صوبائی حکومت نے گزشتہ چند ماہ کے دوران صحت کے شعبے میں واضح بہتری لائی ہے جس سے عوام فائدہ اٹھارہے ہیں۔ ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے عوام کو علاج معالجے کے حوالے سے درپیش مشکلات میں کمی آئے گی، ملک بھر کے بڑے اور پرائیویٹ اسپتالوں کے نیٹ ورک کو بلوچستان صحت کارڈ میں شامل کرنا قابل ستائش اقدام ہے۔ بلوچستان کے لاکھوں افراد ہیلتھ کارڈ کے ذریعے بہتر علاج بغیر کسی دشواری سے کرسکیں گے۔ اس کا سہرا موجودہ صوبائی حکومت کے سر جاتا ہے جو عوام کی پریشانیوں اور مسائل حل کرنے کیلئے سنجیدہ اور عملی طور پر اقدامات اٹھارہی ہے اس سے عوام میں حکومت کی پذیرائی بڑھے گی۔ امید ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مفاد عامہ کے مزید منصوبوں کا آغاز کریں گے جس سے بلوچستان کے عوام کے دیرینہ مسائل حل ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No 6

Dated: 29 APR 2026 Page No. 25

Growing unemployment

The growing surge of unemployed youth in Balochistan has evolved from a mere economic concern into a profound social crisis that threatens the very fabric of the province's future. Despite being the country's largest province by landmass and its richest in natural resources, Balochistan continues to grapple with the highest rates of youth joblessness, leaving a generation of educated and skilled individuals stranded in a state of perpetual uncertainty. This demographic bulge, which should ideally be the province's greatest asset, is instead becoming a symbol of systemic neglect and failed policy interventions. The frustration among the youth is not born out of a lack of ambition, but rather a lack of opportunity, as the gap between academic achievement and market demand continues to widen at an alarming pace. The crux of the problem lies in the stagnation of both the public and private sectors within the region. For decades, the provincial government has been the primary employer, yet the civil service is saturated, and the recruitment processes are frequently marred by allegations of nepotism and corruption. This has created a sense of disillusionment among merit-oriented graduates who find that their degrees hold little value in a system where "political clout" often outweighs professional competence. Furthermore, the absence of a robust industrial base means that the private sector is virtually non-existent in many districts. While multi-billion dollar projects like the CPEC and the development of Gwadar Port are frequently touted as game-changers, the local youth remain largely sidelined, lacking the specific technical training required to integrate into these high-tech ventures. Compounding this issue is an outdated education system that continues to produce graduates in traditional social sciences while the global and national economies shift toward digital literacy, technical expertise, and entrepreneurship. There is a desperate need for a paradigm shift in how Balochistan approaches vocational training and higher education. Without a concerted effort to establish technical institutes that align with the province's mining, fisheries, and energy potential, the youth will continue to be spectators to the extraction of their own resources. The consequences of ignoring this simmering discontent are far-reaching. When the youth are denied a path to dignity through employment, they become vulnerable to social evils, drug addiction, and exploitation by elements seeking to destabilize the region. The authorities must realize that the true wealth of Balochistan does not lie in its minerals or its coastline, but in the hands of its young people. To continue wasting this human capital is a tragedy the province can no longer afford to sustain.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated 29 APR 2026 Page No. 26

علم کی روشنی: بلوچستان میں ”کتاب گاڑی“ اور ”سائنس کی سواری“ کا سفر

تحریر، رخشندہ صباء

بلوچستان کے وسیع و عریض جغرافیے میں جہاں کئی علاقے آج بھی بنیادی تعلیمی سہولیات سے محروم ہیں، وہاں علم کی روشنی پہنچانا ہمیشہ ایک بڑا چیلنج رہا ہے۔ دشوار گزار راستے، دور دراز بستیاں اور محدود وسائل تعلیم کے فروغ میں رکاوٹ بنتے رہے ہیں۔

تاہم حالیہ دنوں میں ایک ایسا منفرد اور مؤثر اقدام سامنے آیا ہے جس نے اس چیلنج کو ایک موقع میں بدلنے کی کوشش کی ہے۔ ”کتاب گاڑی“ اور ”سائنس کی سواری“ اسی سوچ کی عملی تعبیر ہیں، جو قریہ قریہ جا کر بچوں تک تعلیم کی روشنی پہنچا رہی ہیں۔

یہ منصوبہ محض ایک تعلیمی سرگرمی نہیں بلکہ امید کی ایک کرن ہے۔ ابتدا میں موبائل اسکولز کے طور پر شروع ہونے والا یہ سلسلہ اب چلتی پھرتی لائبریریوں، تدریسی مراکز اور جدید موبائل سائنس لیبارٹریز میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ”کتاب گاڑی“ بچوں کو کتابوں سے جوڑ رہی ہے، جبکہ ”سائنس کی سواری“ انہیں سائنسی تجربات، مشاہدے اور تجسس کی دنیا سے روشناس کروا رہی ہے۔ ان اقدامات کے باعث نہ صرف بچوں کی تعلیم سے وابستگی میں اضافہ ہوا ہے بلکہ سیکھنے کا شوق بھی نمایاں طور پر بڑھا ہے بالخصوص وہ علاقے جہاں اسکولوں کی کمی یا وسائل کی قلت ہے، وہاں موبائل سائنس لیب ایک انقلابی قدم ثابت ہو رہی ہے۔ یہ لیب بچوں کے اندر سائنسی سوچ کو فروغ دینے، سوال کرنے کی عادت پیدا کرنے اور عملی سیکھنے کے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ تعلیم کو کتابوں سے نکال کر تجربے اور مشاہدے تک لے جانا ہی دراصل جدید تعلیم کی روح ہے، اور یہی اس منصوبے کی اصل کامیابی ہے۔

اعداد و شمار اس پیش رفت کی واضح تصویر پیش کرتے ہیں۔ اس وقت صوبے کے 14 اضلاع — ژوب، قلعہ سیف اللہ، لورالائی، پشین، چمن، کوئٹہ، لسبیلہ، حب، گوادر، جعفرآباد، کچھی، کیچ، جھل مگسی اور نوشکی — میں ”کتاب گاڑی“ کے منصوبے فعال ہیں، جبکہ ”سائنس کی سواری“ فی الحال ضلع جعفرآباد میں کامیابی سے جاری ہے۔ یہ وسعت اس بات کی غماز ہے کہ حکومت اس ماڈل کو بتدریج پورے صوبے تک پھیلانے کی جانب گامزن ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ان اقدامات کو صوبے کے روشن اور تعلیم یافتہ مستقبل کی مضبوط ضمانت قرار دیا ہے۔ ان کا یہ کہنا بجا ہے کہ ایسے تخلیقی اور بامقصد منصوبے نہ صرف تعلیمی خلا کو پُر کرتے ہیں بلکہ ایک نئی نسل کو بااختیار بنانے کا ذریعہ بھی بنتے ہیں۔ حکومت کا یہ عزم کہ تعلیم کے فروغ اور جدید علوم تک رسائی کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا، اس بات کی علامت ہے کہ یہ اقدامات وقتی نہیں بلکہ ایک دیرپا حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ یہ منصوبہ اسکولوں میں داخلہ مہم کو بھی مؤثر انداز میں تقویت دے رہا ہے۔ جب بچے تعلیم کو دلچسپ اور قابل رسائی پاتے ہیں تو ان کا رجحان خود بخود اسکول کی جانب بڑھتا ہے۔ یہی وہ پہلو ہے جو کسی بھی تعلیمی اصلاح کو پائیدار بناتا ہے۔

اگر ان اقدامات کو تسلسل، وسعت اور مؤثر نگرانی کے ساتھ جاری رکھا جائے تو بعید نہیں کہ بلوچستان کے وہ علاقے، جو کبھی تعلیمی پسماندگی کی علامت سمجھے جاتے تھے، مستقبل میں علم و آگہی کے مراکز بن جائیں۔ ”کتاب گاڑی“ اور ”سائنس کی سواری“ دراصل صرف منصوبے نہیں بلکہ ایک خواب کی تعبیر ہیں — ایک ایسے بلوچستان کا خواب، جہاں ہر بچہ سیکھنے کا حق رکھتا ہو اور ہر بستی علم کی روشنی سے منور ہو۔

CamScanner